783-اسلامی فرقے اوران کا دوسرے ادیان سے متاثرہونا

سوال

اسلامی فرقوں کی تعداد کتنی ہے اوراسلام دوسرے ادیان پرکیسے اثرانداز ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

دین اسلام کے علاوہ کوئی اوردین اللہ تعالی کے ہاں قابل قبول نہیں ، اوریہ وہ واحدراستہ اور منہج ہے جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کاربند تھے ، اورپھر اللہ تعالی کے دین میں کوئی فرق اور مختلف طریقے اورراستے نہیں لیکن لوگ دین اسلام سے انحراف کربیٹھے اورانہوں نے بہت سارے فرقے اورگروہ بنالئے جن کا اسلام کے ساتھ کوئی دورکا بھی واسطہ نہیں ہے ، مثلا فرقہ باطنیہ اورقادیانیہ ، بھائیہ وغیرہ اوراسی چیزسے اللہ تعالی نے ہمیں بچنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے :

{اوریہ میراسیدھاراہ جوکہ مستقیم ہے تواسی پرچلواوردوسری راہوں مت چلوکہ وہ راہیں تم کواللہ تعالی کی راہ سے جداکردیں گی ، اس کا تمہیں اللہ تعالی نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو}.الانعام(153)

اورسوال کی دوسری شق کے متعلق عزیزسائل سے میری یہ گزارش ہے کہ آپ کواس بات کا علم ہونا چاہئے کہ اسلام ایک ایسا دین ہے جوکہ خالصتا اللہ تعالی کی طرف سے نازل کردہ وحی ہے ، اوریہی وہ دین ہے جسے اللہ تعالی نے اپنے بندوں کے لئے پسند فرمایا ہے ، اوراسی دین کے ساتھ اللہ تعالی نے یہ چاہا کہ باقی سب ادیان کو ختم کرے اوریہ دین اسلام پہلے تمام ادیان کے لئے محافظ ثابت ہو تواس لئے یہ کہنا بے جا ہوگا بلکہ ممکن ہی نہیں کہ دین اسلام دوسرے ادیان سے متاثرہوا ہے ۔

ہماری آپ سے گزارش ہے کہ آپ دین اسلام اورزیادہ مطالعہ کریں اوراس پر غوروخوض کریں ۔

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کوحق اور صحیح راستے کی طرف ھدایت نصیب فرمائے ۔ آمین

واللہ تعالی اعلم.